

الْحَجْر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔ یہ اللہ کی کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں
ہیں۔

الرَّفِّ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ
مُّبِينٍ ﴿١﴾

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے
کاش وہ مسلمان ہوتے۔

رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا
مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾

اے نبی ان کو انکے حال پر رہنے دو کہ کھاپی
لیں اور فائدے اٹھالیں اور لمبی لمبی آرزوئیں
انکو دنیا میں مشغول کئے رکھیں آخر کار انکو اس کا
انجام معلوم ہو جائے گا۔

ذَرَّهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِمُهُمُ
الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا
وقت مقرر لکھا ہوا تھا۔

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَهَلَّا
كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤﴾

کوئی امت اپنی مدت مقررہ سے نہ آگے نکل
سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا
يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾

اور کفار کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت
کی کتاب نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے۔

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾

اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں
نہیں لے آتا۔

لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ
الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾

کھدو ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق
کے ساتھ۔ اور اس وقت انکو مہلت نہیں ملے
گی۔

مَا نُنَزِّلُ الْمَلَكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا
كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ﴿٨﴾

بیشک یہ کتاب نصیحت ہمیں نے اتاری ہے
اور یقیناً ہم اسکے نگہبان ہیں۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ
لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾

اور ہم نے تم سے پہلے کے مختلف گروہوں
میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ
الْأُولَيْنِ ﴿١٠﴾

اور انکے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اسکے

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا

ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١١﴾

اسی طرح ہم اس گستاخی کو گنہگاروں کے دلوں میں ڈالے رکھتے ہیں۔

كَذَلِكَ نَسُكُّهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلے لوگوں کی روش بھی یہی رہی ہے۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾

تو بھی وہ یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾

اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کے لئے اسکو سجا دیا ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٦﴾

اور ہر شیطان مردود سے اسے محفوظ کر دیا ہے۔

وَ حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿١٧﴾

ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو ایک
روشن انگارہ اسکے پیچھے لپکتا ہے۔

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ
شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

اور زمین کو ہم نے پھیلا یا اور اس پر پہاڑ بنا کر رکھ
دیئے اور اس میں ہر ایک چیز اندازے سے
اگائی۔

وَ الْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا
رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
مَّوْرُؤٍ ﴿١٩﴾

اور ہم نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے
لئے جنکو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش
کے سامان پیدا کئے۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿٢٠﴾

اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم
اسکو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔

وَ إِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ
وَمَا نُنزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾

اور ہم ہوائیں چلاتے ہیں جو پانی سے بھری
ہوئی ہوتی ہیں سو ہم آسمان سے مینہ برساتے
ہیں پھر ہم تمکو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو
اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔

وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا
أَنْتُمْ لَهُ بِخَزَائِنِينَ ﴿٢٢﴾

اور یقیناً ہم ہی حیات بخشے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہوں گے۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ
الْوَارِثُونَ ﴿٢٣﴾

اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾

اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان سب کو جمع کرے گا وہ بڑا دانا ہے خبردار ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ
حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سرے ہونے گارے سے پیدا کیا ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
مِّنْ حَمَآءٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٦﴾

اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔

وَ الْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ
السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سرے ہونے گارے سے بشر بنانے والا ہوں۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي
خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَآءٍ
مَّسْنُونٍ ﴿٢٨﴾

جب میں اسکو درست کر لوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

فَإِذَا سَوَّيْتَهُ وَ نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٢١﴾

چنانچہ فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٢٢﴾

مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا۔

إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٢٣﴾

فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہو۔

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ إِلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٢٤﴾

اس نے کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھناتے سرے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔

قَالَ لَمْ أَكُنْ لِسَجْدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٥﴾

فرمایا یہاں سے نکل جا کہ اب تو مردود ہے۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِعٌ ﴿٢٦﴾

اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت برے گی۔

وَ إِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٢٧﴾

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ
يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾

اس نے کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک
مہلت دے جب لوگ مرنے کے بعد زندہ
کئے جائیں گے۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٣٧﴾

فرمایا اچھا سو تجھے مہلت دی جاتی ہے۔

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾

وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ
لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾

اس نے کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے بھٹکا دیا
ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے گناہوں
کو آراستہ کر کے دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں
گا۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ﴿٤٠﴾

ہاں ان میں جو تیرے خاص بندے ہیں ان پر
میرا قابو چلنا مشکل ہے۔

قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾

فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ
إِلَّا مَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾

جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ
قدرت نہیں کہ انکو گناہ میں ڈال سکے ہاں
بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔

وَ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾

اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے۔

اسکے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لئے ان میں سے جاعتیں الگ الگ حصہ ہے۔

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ
جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾

جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾

ان سے کہا جائے گا کہ ان میں سلامتی اور امن و اطمینان سے داخل ہو جاؤ۔

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينٍ ﴿٤٦﴾

اور انکے دلوں میں جو کدورت ہوگی ہم اسے نکال دیں گے گویا بھائی بھائی مسندوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غَلٍ
إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾

نہ انکو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ
مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾

اے پیغمبر میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا ہوں بڑا مہربان ہوں۔

نَبِيِّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾

اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے۔

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾

اور انکو ابراہیم کے مہمانوں کو احوال سنا دو۔

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَمًا
قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾

جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔
انہوں نے کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ
بِعِلْمٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾

ممانوں نے کہا کہ ڈریے نہیں ہم آپ کو ایک
دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔

قَالَ أَبَشِّرْهُمُونِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ
الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾

وہ بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آپکڑا تو تم
خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری
دیتے ہو۔

قَالُوا بَشِّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ
مِنَ الْقَاطِنِينَ ﴿٥٥﴾

انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے
ہیں سو آپ مایوس نہ ہوں۔

قَالَ وَ مَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ
رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾

ابراہیم نے کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا
تو گمراہوں کا کام ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا
الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾

پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہارا اصل کام کیا ہے۔

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ

انہوں نے کہا ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے

گتے میں کہ اس کو عذاب کریں۔

بَجْرَمِينَ ﴿٥٨﴾

مگر لوط کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں گے۔

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾

البتہ انکی بیوی کہ اسکے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾

پھر جب فرشتے لوط کے گھر آئے۔

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾

تو انہوں نے کہا کہ تم تو نا آشنا سے لوگ ہو۔

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾

وہ بولے کہ نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے۔

قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾

اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

وَأَتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾

تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں اور خود انکے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ اور

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ

جہاں آپ کو علم ہو وہاں چلے جائیے۔

وَأْمُضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾

اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جو صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾

اور اہل شہر لوط کے پاس خوش خوش دوڑے آئے۔

وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾

لوط نے کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں کہیں ان کے بارے میں مجھے رسوا نہ کرنا۔

قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾

اور اللہ سے ڈرو۔ اور میری بے آبروئی نہ کرو۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾

وہ بولے کیا ہم نے تمکو سارے جہاں کی حمایت و طرفداری سے منع نہیں کیا۔

قَالُوا أَوْلَمَ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٠﴾

انہوں نے کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیں ان سے شادی کر لو۔

قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿٧١﴾

اے نبی تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ

يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾

مدہوش ہو رہے تھے۔

فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾

سوان کو سورج نکلنے نکلنے چمگھاڑنے آپکڑا۔

فَجَعَلْنَا عَلَیْهَا سَافِلَهَا وَ أَمْطَرْنَا
عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾

اور ہم نے ان بستیوں کو الٹ کر نیچے اوپر کر
دیا۔ اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾

بیشک اس قصے میں اہل فراست کے لئے
نشانی ہے۔

وَ إِنَّا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٧٦﴾

اور وہ بستیاں اب تک شام جانے والے
سیدھے رستے پر موجود ہیں۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے
نشانی ہے۔

وَ إِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ
لظالمين ﴿٧٨﴾

اور بن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب کے
لوگ بھی گنہگار تھے۔

فَانتقمنا منهم و إهّمّا لبامامٍ
مّبیینِ ﴿٧٩﴾

تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر
کھلے رستے پر موجود ہیں۔

وَ لَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ

اور وادی حجر کے رہنے والوں نے بھی

الْمُرْسَلِينَ ﴿٨٠﴾

پیغمبروں کی تکذیب کی۔

وَ اتَيْنَهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا

ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھرتے رہے۔

مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾

وَ كَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ

اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے کہ امن و اطمینان سے رہیں گے۔

بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾

آخر زوردار آواز نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾

اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آگر رہے گی تو تم ان لوگوں سے اچھی طرح سے درگزر کرو۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَ إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے جاننے والا ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

اور ہم نے تم کو سات آیتیں جو نماز میں دہرا کر پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۃ الحمد اور عظمت والا کلام عطا فرمایا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جنکو فوائد دنیاوی سے نوازا ہے تم ان کی طرف رغبت سے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر رنج و غم کرنا اور مومنوں کے ساتھ تواضع سے پیش آنا۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

اور کہدو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں۔

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾

اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا۔

كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾

یعنی قرآن کو کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾

سو تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾

ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

پس جو حکم تم کو اللہ کی طرف سے ملا ہے وہ لوگوں کو بے دھرمک سنا دو اور مشرکوں کا ذرا خیال نہ کرو۔

فَاَصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾

ہم تمہیں ان لوگوں کے شر سے بچانے کے لئے کافی ہیں جو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔

اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿١٥﴾

جو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب انکو ان باتوں کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

اور ہم جانتے ہیں کہ انکی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ نَعَلْنَا أَنَّاكَ يَضِيقُ صَدْرَكَ
بِمَا يَقُولُونَ ﴿١٧﴾

تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور اسکی خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ
السَّاجِدِينَ ﴿١٨﴾

اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ
الْيَقِينُ ﴿١٩﴾

